اس لئے ایسے شرائط کو منوانے کے باوجود بھی امریکہ نے ہر نازک موقعہ پر اپنے حلیفوں سے غداری کی ہے، ہمیں اس موقعہ پر ملی غیرت کو ملحوظ رکھتے ہوئے پُرامن ایٹمی پروگرام کو جاری رکھنا چاہیئے اور کسی لگی لپٹی بغیر ایٹم بنانے کی جرات مندانہ پالیسی کا اعلان کر دینا چاہیئے، پاکستانی قوم بھوک برداشت کر سکتی ہے مگر امریکہ کی غیر آبرومندانہ امداد کو گوارا نہیں کر سکتی۔ حکومت پاکستان کو چاہئے فوری طور پر ملک کو امریکہ کی اقتصادی اور سیاسی غلامی اور گرفت سے نکال دینے والی پالیسی کو اختیار کرے

تخریب کاری اور دھماکوں کے پے در پے واقعات انتظامیہ کی نااہلی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ یہاں نہ کوئی نظام ہے نہ حکومت، نہ انٹیلی جنس ادارے ہیں، ملک افغانستان بنتا جا رہا ہے آج تک کسی ملزم کو سر عام یا در پردہ سزا نہیں دی گئی۔ ان واقعات کے در پردہ بھارت اور افغانستان کے ساتھ ساتھ کسی اور پڑوسی ملک کی بھی سرگرمیاں ہو سکتی ہیں جس کے شواہد اور مثالیں سامنے آچکی ہیں، کچھ لوگ ہماری فرقہ وارانہ یکجہتی کو تباہ کرنے کے درپے ہیں اور ان کے رابطے بیرون ملک ایسے عناصر سے ہیں جو کسی طور پر پاکستان میں اتحاد و یکجہتی کی فضاء کو اپنے لئے مفید نہیں سمجھتے، حکومت کو بغیر کسی رعایت اور امتیازی سلوک کے ایسے عناصر کی سختی سے سرکوبی کرنی چاہیئے۔

حضرت حکیم عبدالمجید احمد سیفی نقشبندی مجددی
متوفی ۱۹۶۰ء بیڈن روڈ لاہور

جو تحریکِ آزادی و خلافت کے درویش صفت رہنما تحریکِ تحفظِ ختمِ نبوت کے بے لوث خادم اور ملک کے مایہ ناز طبیب تھے۔ کے زیرِ ترتیب تذکرہ کے لیے اہلِ تعلق سے قلمی و تحریری تعاون کی پُرزور درخواست ہے۔ مرحوم کی کوئی تحریر خط یا واقعہ ہو تو اس سے آگاہ فرمائیں۔

شکریہ

احقر محمد سعید الرحمٰن علوی (مدیر میثاق)
پوسٹ بکس ۴۰۰۵ ۔ لاہور: ۲۵